Registered

No L 89

اخبار نور افشاں لودیانہ

افتاب صداقت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر (۵۲) مطبوعہ ۳۰ دسمبر ۱۸۹۸ء بروز جمعہ جلد (۲۶)

گلدستۂ اخبارات

جزائر فلپائن پر امریکہ نے اپنی حکومت کا پورا پورا سکہ جمالیا ؛

امریکہ کی کلیسیائیں جزائر فلپائن میں مشن جاری کرنیکی تجویزیں کر رہی ہیں ؛

سپین کے حکام اور پجاری لوگ جزائر فلپائن سے روز بروز رفو چکر ہوتے جاتے ہیں ؛

ایک قول ؛

بہت لوگ بغیر جنگ کئے فتحمند ہونا چاہتے ہیں - بغیر جنگ کئے فتح ہو نہیں سکتی - پس اچھی لڑائی لڑو تا کہ فتح پاؤ ؛

مسٹر - ایس موڈک ساکن احمد نگر ہند کے عیسائیوں کے لئے ایک ڈائرکٹری بنا رہے ہیں - اُمید ہے کہ اِس کتاب کے شایع ہونے سے آپس میں محبت اور آمد و رفت زیادہ بڑھیگی ؛

فتح خرطوم و معاملہ فشودہ کے متعلق لارڈ سالسبری کی حسن کارگذاری سے کنزرویٹو پارٹی نہایت مضبوط اور طاقتور ہو گئی ؛

فتح خرطوم کی خوشی اب تک ہو رہی ہے ۱۶ دسمبر کو لنڈن گزٹ میں فتح خرطوم کے لئے اور اعزاز شایع ہوئے تین افسروں کو ڈی - ایس - او - کے تمغے عطا ہوئے ؛

میجر مارچنڈ کی پارٹی نے ۱۱ - دسمبر کو فاشودہ خالی کر دیا اور سوبٹ کو روانہ ہو گئی - فرنچ پارٹی کے جانے کی دیر تھی کہ مصری فوج قابض ہو گئی - چلو چھٹی ہوئی ؛

نامہ نگار ہانکو نے مارننگ پوسٹ کو لکھا کہ فرانس یانگسی کیانگ پر فوج کشی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے - ایک فرنچ مہم کوبجان کی طرف بڑھ رہی ہے اور ایک جنگی جہاز نانکن تک آپہنچا ؛

مشرقی افریقہ قلمرو میں ایک دیسی پلٹن بھرتی کرنے کا ارادہ ہے - افسر انگریز ہونگے ؛

پرنس جارج کریٹ میں پہنچ گئے - بڑے تپاک سے استقبال ہوا - پرنس جارج نے کہا کہ اب باشندوں کو باہمی مخالفت دور کر دینی چاہئے ؛

سر سالٹر پائن پشاور ہی میں ہیں - امیر کابل کی نوکری چھوڑ دی - اُن کے طرز سلوک میں فرق دیکھا ؛

لاہور میں [illegible]

ابکے ٹورنمنٹ میں مشن کالج لاہور نے کرکٹ میں نمایاں فتوحات حاصل کیں ـ

راہوں ضلع جالندھر میں پھر طاعون ظاہر ہوا ؛

ملک امریکہ میں ایک حبشی ہے جس کے دو دل ہیں اُس کی عمر سو برس کی ہے ؛

جزیرہ فلپائن کے بدلہ میں صوبہ جات جمہوری امریکہ چھ کروڑ روپیہ سپین کو دیگی ؛

پادری - ایف - بی - مائر جو الہ آباد اور لاہور کے جلسوں میں آنے والا ہے ۲۴ - دسمبر کو بمبئی میں پہنچا - لاہور میں کانفرنس جنوری کی ۵ تاریخ کو شروع ہوگی ؛

سررشتہ تعلیم کی رپوٹ سے معلوم ہوا کہ تمام پنجاب میں ۲ لاکھ ۴۲ ہزار پانچسو اکیاون طلبہ ہیں - اُن میں سے بائیس ہزار اٹھتیس نسوان - اِس رپوٹ میں عیسائی طلبہ کی خبر سے ظاہر ہے - کہ مسیحی لوگ اپنے [illegible] کو تعلیم د[illegible]

ایڈیٹوریل نوٹس

ہم اپنے تمام ناظرین کو نئے سال کی مبارکباد دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خداوند آپ کو نئے سال کی تمام برکتیں عطا فرماوے۔

قاعدہ ہے کہ نئے سال کے شروع میں دوست ایکدوسرے کو تحفہ تحائف دیا کرتے ہیں ہم اپنے ناظرین کو یاد دلاتے ہیں کہ ایسے مبارک موقعے پر جب کہ آپ اپنے دوستوں اور عزیزوں کو یاد کرتے ہیں تو غریبوں اور بیکس اور بیواؤں کو بھی یاد رکھنا چاہئے۔

اگر ہمارے ناظرین میں سے وہ صاحبان جن کو خداوند نے توفیق بخشی ہے اپنی توفیق کے مطابق بیواؤں کی مدد کے لئے کچھ دینا چاہیں تو ہم اُن کو یاد دلاتے ہیں کہ لودیانہ میں غریب۔ لاچار اور بےکس بیواؤں کے لئے ایک ہوم جاری ہے جس میں مشن کی طرف سے کوئی مدد نہیں دی جاتی بلکہ اُس کا کام محض چندے سے چلایا جاتا ہے۔ بہت ہی بہتر ہوگا اگر ہمارے ناظرین بطور نئے سال کے تحفے کے نقدی یا کچھ چیز اس ہوم میں بیکس بیواؤں کے لئے بھیجدیں ہم ہوم کے سیکرٹری کو پہنچا دینگے۔

ڈاکٹر فیربرن صاحب آج کل ہندوستان میں لیکچر دے رہے ہیں۔ ۲۷ دسمبر کی شام کو اُن کا لیکچر الہ آباد ...گا۔ ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ بمبئی اور کلکتہ میں اُن کو ... طرف سے مبارکبادی کے

ہے کہ پنجابی مسیحیوں کی طرف سے بھی اُن کو مبارکبادی کا ایڈرس دیا جاویگا۔

مدراس کے سولین مسٹر فریزر نے اپنی کتاب بنام "ہندوستان کے علم ادب کی تواریخ" میں ہندوستانیوں کی لیاقت اور دانائی کی تعریف کی ہے۔ ہماری رائے میں ہندوستانیوں کی دانائی یوروپ کے لوگوں کی دانائی اور عقل سے کسی صورت میں کم نہیں ہے مگر جہالت اور گناہ نے اُس کو تاریک کر رکھا ہے اگر اس ملک کے لوگ جہان کے نور کی روشنی میں چلیں تو ہم کو یقین ہے کہ اُن کی عقل اور دانائی کے ظہور دنیا کے مہذب لوگوں کی عقل اور دانائی کے ظہوروں کا مقابلہ کر سکیں گے۔

ہم کو یہہ خبر پڑھکر خوشی ہوتی ہے کہ آج کل بعض بعض ہندو اپنے شاستروں اور دینی کتابوں کو نہایت توجہ اور غور سے مطالعہ کرنے لگے ہیں۔ اور اُنہوں نے اپنے مطالعہ کے نتیجوں کو ظاہر کرنے کے لئے چند کتابیں بھی لکھی ہیں۔ ہم اُن سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اپنے مطالعہ کو صرف ہندو کتابوں تک ہی محدود نہ کر دیں بلکہ جس قدر محنت اور کوشش سے وہ ہندو مذہب کی کتابوں کو مطالعہ کرتے ہیں مسیحی کتابوں کو بھی اُسی قدر محنت اور کوشش سے مطالعہ کریں۔ اگر وہ ایسا کریں تو ہم امید رکھتے ہیں کہ اُنکو سچائی کی کامل پہچان حاصل کرنے میں اور اپنے مطالعہ کے نتیجوں کو پورے طور پر پیش کرنے میں بہت مدد ملیگی۔

اس کے ساتھ ہم اپنے مسیحی بھائیوں کی توجہ کو بھی اس طرف کھینچنا چاہتے ہیں کہ جب غیر قومیں اس قدر محنت اور جد و جہد کے ساتھ اپنی قدیم کتابوں کو مطالعہ ... تو اُس کے مقابلہ میں آپ کو بھی جاگنا چاہئے اور بائبل کے خاص مطالعہ کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

افسوس ہے کہ چین میں اب تک مشنری اور مسیحی ستائے جاتے ہیں۔ پچھلے مہینے چین میں پھر فساد ہوا اور انلنڈ مشن کے مسٹر فلیمنگ اور ایک چینی مبشر مارے گئے پنگی مشن اور سہچون کی چیفو مشن جلا کر خاک سیاہ کئے گئے۔

ہندوستان کی بڑی خوش قسمتی ہے کہ لارڈ کرزن جیسا والیسرائے اور ڈاکٹر ولڈن جیسا بشپ مقرر کیا گیا۔ لارڈ کرزن صاحب بارہا اپنی تقریروں میں ظاہر کر چکے ہیں کہ ہندوستان کی محبت ہی کے سبب سے اُنہوں نے والیسرائے کے عہدے کو قبول کیا ہے۔ اور ڈاکٹر ولڈن صاحب بھی علاوہ پرلے درجے کے عالم اور فاضل ہونے کے نہایت ہی دیندار مسیحی ہیں اور مشنری کام کا بڑا شوق رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے چرچ مشنری سوسائٹی کے ایک جلسے میں فرمایا کہ میں بھی مشنری ہوں اور اگرچہ جس عہدے پر مامور ہوکر میں ہندوستان کو جا رہا ہوں وہ مشنری کا عہدہ نہیں ہے لیکن مجھے مشن کے معاملے میں ایسی دلچسپی ہے کہ وزیر ہند کو صاف صاف کہدیا کہ اگر مجھے مسیحی مشنوں کی تقویت یا امداد کی اجازت نہ ہو تو مجھے ہندوستان کا بشپ بننا منظور نہیں ہے۔

ہم کو ایسے والیسرائے اور بشپ کے لئے خدا کا بڑا شکر گذار ہونا چاہئے اور دعا مانگنی چاہئے کہ اُن کے تقرر سے خدا کا جلال اور ہندوستانی کلیسا کی ترقی ہووے۔

ہم کو معلوم ہوتا ہے کہ آج کل ہندوستانی مسیحیوں میں بہ نسبت لڑکوں کے لڑکیوں کی تعلیم اور ترقی کی طرف زیادہ زور لگایا جاتا ہے۔ اور ہم مسیحی لڑکیوں کی ترقی تعلیم کو دیکھکر



عمانوئیل خدا ہمارے ساتھ

دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی اور اسکا نام
عمانوئیل رکھینگے جس کا ترجمہ ہے خدا ہمارے ساتھ

متی ۔ ۱: ۲۳

ایک دیندار شخص کا قول ہے کہ خدا کے وعدے ستاروں کی مانند ہیں اور اُن میں سے ہر ایک انسان کی طوفان زدہ روح کو اپنی رہنمائی کے وسیلہ کنارِ سلامت تک پہنچا سکتا ہے۔ لیکن جس طرح ستاروں کے درمیان جو رات کے وقت سطح آسمان پر موتیوں کی طرح چمکتے ہیں بعض ایسے ہیں جو بالتخصیص مسافروں اور جہاز بانوں کی رہنمائی کرتے اور ہزاروں جانوں کو منزلِ مقصود تک پہنچاتے ہیں۔ اِسی طرح کلامِ الٰہی میں بعض مقامات ایسے ہیں جن کے ذریعے سے لاکھوں گمراہ راہِ راست پر آتے ہیں۔ اُن کا ایک ایک لفظ بلکہ اُس لفظ کا ایک ایک جزوِ الٰہی نور سے ملتبس ہے +

"عمانوئیل"۔ "خدا ہمارے ساتھ" کیا اے ناظرین اِس عجیب و غریب نام کے ایک ایک جزو کے گرد نور کا ہالہ دکھائی نہیں دیتا؟ کاش کہ یہہ پُر نور نام اُس ستارہ کی طرح جو مجوسیوں نے دیکھا تھا ہمیں بیت لحم تک پہنچائے تاکہ ہم اپنے مُنجی کے دیدار اور صحبت سے محظوظ ہوں۔ آج وہ دن ہے جسے اکثر مسیحی اُس دن کی یادگاری میں مانتے ہیں جس دن ہمارا خدا ہماری صورت اختیار کرکے ہمارے ساتھ رہنے کو آیا۔ سو اگر ہم آج یسوع عمانوئیل کو ایمان کی نئی تازگی اور محبت کے نئے جوش سے قبول کریں تو یہہ دن ہمارے لئے بہت مبارک ہوگا۔

"خدا ہمارے ساتھ"۔ ہم بہت سی چیزیں اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ اور اُن میں کئی ایسی ہیں جن کو ہم نہایت پیار کرتے۔ جن کے عشق میں محو۔ اور جن کی خوبیوں کے گرویدہ ہیں۔ لیکن اگر ہم اُن سب کو خدا کے مقابل رکھیں تو معلوم ہوگا وہ کچھ حقیقت نہیں رکھتی ہیں خواہ وہ دولت ہو جسے ہم پیار کرتے ہیں۔ خواہ وہ علم ہو جس پر ہم نازاں ہیں۔ چاہے وہ نام ہو جس کی شہرت کے ہم مشتاق ہیں۔ چاہے وہ ہمارے خویش و اقارب ہوں جن کی فکر میں ہم اُلجھے ہوئے ہیں خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ سب پر فنا کا سایہ چھایا ہوا ہے لیکن اگر یہہ تمام چیزیں بفرضِ محال ہم کو ہمیشہ کے لئے نصیب ہوتیں تو بھی ہماری موجودہ سرشت کے مطابق ہماری ہستی کی احتیاج اور ضروریات اِن سے پوری نہ ہوتیں۔ ہماری روح اِن چیزوں سے آسودہ نہیں ہوتی۔ وہ ایسی ہستی کی محبت اور محبت کی محتاج ہے جس میں وہ سب اوصاف اور صفات اور خوبیاں موجود ہوں جو ذاتِ باری کی طرف منسوب کی جاتی ہیں۔ خدا ہماری روحوں کی غذا ہے زبان اُس کے بیان میں قاصر ہے۔ لیکن وہ روح جو اُس کے حسنِ تقدس کا جلوہ دیکھ چکی ہے اُس کی صحبت کے لطف سے واقف ہے اور جانتی ہے کہ میری آسودگی اور میری بھرپوری میرا خدا ہے۔ جو اپنی ذات و صفات میں کامل اور بے تبدیل ہے۔ جو اپنی ہستی میں بے مثال اور اپنی حیات میں قائم باقدرت اور ابدالآباد زندہ ہے۔ پیارے پڑھنے والے کیا کوئی شے اِس نعمت سے بڑھکر ہے؟ یسوع عمانوئیل "خدا ہمارے ساتھ ہے"۔

"خدا ہمارے ساتھ"۔ آسمانوں اور ستاروں اور پہاڑوں اور سمندروں کے ساتھ نہیں۔ ہماری تسلی اِس میں ہے کہ وہ ہمارے ساتھ ہے۔ یہہ سچ ہے کہ اُس کی حضوری کے نشانات جابجا پائے جاتے ہیں۔ آسمان اُسکا جلال ظاہر کرتے۔ فضا اُس کی دستکاری کے عجائبات دکھاتی ہے۔ رات اور دن کے انتظام میں اُس کی صنعت کی تار گونجتی۔ آفتاب اور مہتاب اور ستاروں کی شعاعوں میں اُس کی حضوری کی جھلک پیدا ہے۔ ہر برگ درخت اپنے سبز ورق پر اُس کی موجودگی کی تحریر لئے ہے جنگل [illegible] کا ہر پتا اپنی زبان [illegible] رنگ آمیزی کا مدح سرا۔ سمندر کے تموج او[illegible] اور آبشاروں کے نعروں میں اُس کی ہیبت آواز سنا[illegible] دیتی ہے۔ غرضیکہ فطرت میں کوئی شے ایسی نہیں جس میں وہ نظر نہیں آتا۔ تاہم انسان کا دل اِس عام قسم کی حضوری سے آسودہ نہیں ہوتا۔

اگرچہ بڑے بڑے عالموں اور فاضلوں کی فلسفانہ تحقیقات کے نتائج لمبی چوڑی تصنیفوں اور پُر فصاحت تحریروں میں موجود ہیں جو اِس بات پر گواہی دیتے کہ خدا ہے اور ہر جگہہ حاضر و ناظر ہے۔ لیکن اِس حکیمانہ شہادت سے بھی اطمینان دلی حاصل نہیں ہوتا خود انسان کے اندر اُس کا کسی قدر علم موجود ہے۔ اور ضمیر اُس کے افعال و اقوال کی درستی یا نادرستی کے متعلق ایک عادل اور منصف خدا کی موجودگی یاد دلاتی رہتی ہے۔ مگر اِس احساس سے بھی روح کی بھوک نہیں مٹتی۔ وہ اِس بات کی مشتاق اور آرزومند ہے کہ اُس کا خدا اُس کا حصہ اور بخرہ ہو۔ وہ اُسی شخصی معرفت اور صحبت کی بھوکی اور پیاسی ہے۔ جس کے مطابق دو دوست ایک جا فراہم ہوکر باہمی ملاقات کا حظ اُٹھاتی ہیں۔ اُس کی وہی آرزو ہے جو ایوب کی تھی کہ میرا خالق کسی طرح مجھ پر آشکارا ہوتا کہ میں اپنے دکھڑوں کے افسانے اُسے کہہ سناؤں۔ تاکہ وہ میری مشکلات میں میرا اصلاح کار اور بدرقہ ہو۔ اور میرے رنج و آلام کے ایام میں اپنی ہمدردی کے ہاتھ سے میری آنکھوں سے غم کے آنسو پونچھے۔ خدا نے ہماری اِس حاجت کو عمانوئیل کے تجسم سے رفع کیا۔ اُس میں الوہیت اور انسانیت کا میل ہوا یا یوں ہو کہ اُس میں خدا انسان کے ساتھ رہنے لگا۔ کیا اے پیارے بھائی آپ اِس "ہمارے" میں حصہ رکھتے [illegible] کہہ سکتے ہیں کہ [illegible]

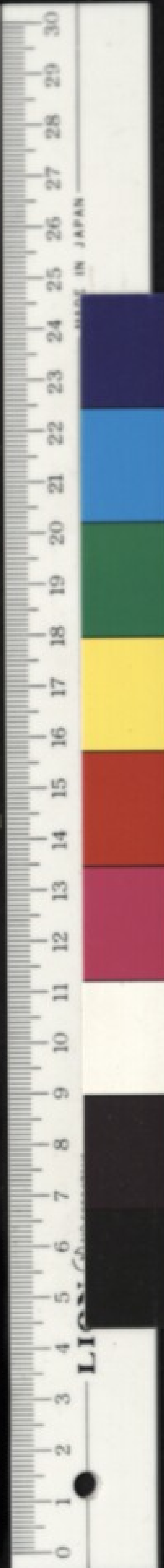
...ے حسنِ تقدس پر فریفتہ ہو کر یہہ کہا۔ ای میرے ... میرے خدا۔ اگر ہم آج اُسے اسی طرح قبول کریں تو یہہ دن فی الحقیقت ہماری عمر کے تمام دنوں میں سب سے بڑا دن ہوگا۔ کاش کہ ہم اُس کی محبت اور فضل اور پاکیزگی اور بھرپوری کو دیکھکر صدق دل سے یہہ کہیں۔ ای یسوع تو "خدا ہمارے ساتھ" ہی آج سے ہمیشہ میرے ساتھ رہ۔

"خدا ہمارے **ساتھ**"۔ یسوع مسیح کے باہر خدا ہمارے برخلاف ہی لیکن یسوع میں وہ ہمارے ساتھ ہی۔ ہماری طرف ہی۔ اِس لفظ "ساتھ" میں کیسی تسلی بھری ہوئی ہی۔ گو ہم نے بار بارانِ الفاظ کو پڑھا اور سُنا ہی آؤ آج پھر ایک مرتبہ اُن کو کمال سنجیدگی کے ساتھ پڑھیں اور اُنپر غور کریں۔ "خدا ہمارے ساتھ"۔ آہ اگر وہ ہمارے برخلاف ہو تو پھر ہمارا کیا ٹھکانا۔ نہ اِس دنیا میں خوشی اور نہ اُس دنیا میں کسی طرح کی امید ہمارے لئے باقی رہتی۔ رسول کے قول کے موافق یسوع کے باہر انسان کا یہہ حال ہی۔ کہ وہ اِس دنیا میں بے خدا۔ بے امید اور اسرائیل کی جمہوری سلطنت سے خارج اور آنے والی دنیا میں دوزخ کی آگ کا سزاوار کیونکہ وہ اپنی بدیوں کے سبب ہلاکت کا فرزند اور اپنے نفسانی مزاج کے باعث خدا کا دشمن ہی۔ یسوع مسیح کے باہر خدا بھسم کرنے والی آگ لیکن یسوع مسیح میں ہمارا پیارا باپ ہی۔ اگر خدا ہمارے ساتھ ہو تو سب کچھ ہمارے ساتھ ہی۔ گوڈے صاحب جو اِس زمانیکے مشہور معروف مفکر ہیں۔ فرماتے ہیں کہ لوگ خدا کو آسمان میں ڈھونڈتے ہیں حالانکہ آسمان [illegible] ڈھونڈھنا چاہئے۔ خدا کی حضوری ہمارا اشتہ ہی۔ عمانوئیل خدا ہمارے ساتھ۔ مبارک مبارک مبارک ... نام کہ تو گنہگار انسان کے ساتھ رہکر اُس کے لئے ... کے دروازے کھولتا ...

ساتھ ہی تو موت کی وادی سے گذرتے وقت ہمیں کچھ خوف وخطر نہ ہوگا کیونکہ تیری حضوری ہم کو یردن کے پار اُتاریگی اگر تو ہمارے ساتھ ہی تو ہمارے جسم قبر میں سڑنے نہیں پائیں گے کیونکہ قبر کا زور توڑا ہی۔ اگر تو ہمارے ساتھ ہی تو ہم تختِ عدالت سے نہیں گھبرائیں گے کیونکہ ہمارا انصاف تو ہی کریگا +

"خدا ہمارے ساتھ"۔ کیا ہم اِس عمانوئیل کو رد کریں یا قبول کریں۔ ای نوجوانو سوچ سمجھکر فیصلہ کرو۔ اِس وقت "خدا ہمارے ساتھ" کو قبول کرنے یا رد کرنے کا سوال تمہارے سامنے ہی۔ شاید تم زندگی کے مدخل میں قدم دھرنے۔ اور اُس کے پیچ در پیچ راستوں کی سیر کرنے پر ہو۔ دنیا کے پُرسحر رہگذروں میں کس رہبر کو اپنے ساتھ لے جاؤگے؟ اِسی اسمِ اعظم کو اپنا حرزِ جان بناؤ تو تم محفوظ رہوگے۔ وہ جو اپنے سفر کی منازل طے کر چکے ہیں اور اب یردن کو عبور کرنے پر ہیں اُن کے لئے بھی یہہ تسلی کی خبر ہی کہ موت کی وادی کی تاریکی کو دور کرنے والا نور اور یردن کی لہروں سے بچانے والا کشتی بان یہی عمانوئیل ہی۔ یہی وہ مرہم ہی جو شکستہ دلوں کے زخموں کو چنگا کرتا۔ یہی وہ انوکھا "ساتھ" ہی جو دُکھوں اور آزمائشوں کے مرحلوں میں ہمارا ساتھ دیتا۔ ہاں یہی وہ رفیق ہی جو ہماری تنہائی کی بے چینی کو اپنی شیریں کلامی سے رفع کرتا ہی جنہوں نے اُسے ایمان سے قبول کیا۔ جنہوں نے اُس کی صحبت کا مزہ چکھا اُن کا یہی تجربہ اور یہی شہادت ہی۔ تم جو اِس بات کو نہیں مانتے۔ جاؤ اور ہیکل میں جا کر شمعون سے پوچھو کہ ای بڈھے یہہ چند دنوں کا شیرخوار بچہ جسے تو گود میں لئے ہی کون ہی؟ وہ تم کو بتائیگا کہ یہہ اسرائیل کی ترقی اور غیر قوموں کا نور ہی جس کی راہ میں مدت سے دیکھتا تھا۔ سامریہ ... اُس عورت سے جو گناہوں کے زخموں اور خطاؤں کے ... سوسائٹی نے اُس کے بدچلنی کی بدبو کے مارے اپنے حلقہ سے خارج کر دیا تھا دریافت کرو کہ تیرے گھاؤ اور ناسور کس طرح اچھے ہوئے؟ وہ تمہیں بتائیگی کہ میں نے یسوع کو پایا۔ جو میرے لئے عمانوئیل "خدا ہمارے ساتھ" تھا۔ کیونکہ اُس کی سنگت نے۔ اُس کی باتوں نے جن میں زندہ پانی کی ندیاں بہتی تھیں میرے گناہوں کے داغوں کو دھویا اور طبیعت الٰہی کا بیج میری طبیعت میں بویا۔ یریحو کے دروازہ پر اُس بیوہ سے جس کے اکلوتے فرزند کا جنازہ لوگ ابھی ابھی اُٹھانے لئے جاتے تھے یا بیت عنیہ کے باہر اُس قبر پر جہاں مریم اور مارتھا اپنے بال نوچتی۔ اپنی چھاتی پیٹتی تھیں۔ جاؤ اور سوال کرو کہ تمہارے آنسو کس نے پونچھے اور اُس کی نسبت تمہاری کیا رائے ہی؟ وہ تم کو بتائیگی کہ ہماری مصیبت کا کھونے والا یسوع ناصری ہی جو ہماری زندگی اور قیامت ہی۔ جو ہمارا نجات دہندہ خدائے مجسم ہی پولوس سے پوچھو کہ وہ کون سی قدرت ہی جو تجھ میں کام کرتی ہی؟ کہ تو نہ خشکی اور نہ تری کے خطرات سے ڈرتا ہی۔ نہ دشمنوں کی مخالفت سے اور نہ اعدا کی شماتت سے۔ نہ قید کی زنجیروں سے اور نہ موت کے ڈر سے تیرے عزم میں کچھ فرق آتا ہی۔ پولوس تو بتا اِس کا کیا راز ہی؟ وہ بھی یہی کہیگا کہ عمانوئیل کی حضوری میری کمزوریوں میں میرا زور ہی۔ پولوس کو اور رسولوں کو اور اُن بزرگوں کو جن کا ذکر بائبل میں پایا جاتا ہی چھوڑ کر تاریخ کی راہ لو اور اسی راستہ میں شہیدوں کی جماعت۔ اور مسیحی قیدیوں کی گروہ اور مصلحانِ دین کے مجمع سے۔ ہاں ہر طرح کی آزمائش کے گرفتاروں اور ہر قسم کی مصیبت کے شکاروں سے دریافت کرتے آؤ کہ وہ کیا سحر ہی جس نے تمہیں سنبھالا؟ جس نے تمہارے دل کو ٹوٹنے نہ دیا۔ اور تمہارے اندر تسلی اور اطمینان کی ندیاں جاری کیں؟ وہ سب ہم آواز ہو کر جواب دیں گے۔ یسوع کے ساتھ رہنے اور یسوع کی حضوری نے +

پیارے ناظرین یہہ تواریخی حقیقتیں ہیں جنکو ہمارا فلسفہ اور منطق



جھٹلا نہیں سکتے یہہ سب برکتیں اُس میں موجود ہیں۔ کیا ہم اُس کو قبول کرنے میں دیر کریں۔

"خدا ہمارے ساتھ" لیکن خدا کی حضوری کی برکتیں اُنہیں کو نصیب ہوتی ہیں جو اُس کی حضوری کو اپنی زندگی کا اصول اور معمول بناتے ہیں کیونکہ جب وہ ساتھ ہی تو پھر یہہ ممکن نہیں کہ ہم اپنی مرضی کے مختار۔ اپنی خواہشوں کے تابع اور اپنے نفس کی ترغیب کے پیرو ہوں۔ "خدا ہمارے ساتھ" کا یہی مطلب ہی کہ ہم اُس کی حضوری کو محسوس کر کے اُسے اپنے کام میں لائیں۔ یعنے اُس کے تابع رہ کر ایسی چال چلیں جو اُس کی شان کے شایاں ہی۔ مسیح اور مسیحی کا رشتہ مخدوم اور خادم۔ مالک اور غلام کا رشتہ ہی۔ اُس نے ہمیں اپنے خون سے خریدا ہی۔ سو ہم جیتے اور مرتے اُسی کے ہیں۔ یہہ اُس کی حضوری کا قانون ہی کہ اگر ہم اُسے ہمیشہ اپنے ساتھ رکھنا چاہیں تو ضرور ہی کہ "ہم اپنی مرضی کو اُس کی مرضی پر نثار کریں۔ اپنی ذہنی اور دماغی قوتوں کو دیانت داری کے ساتھ اُس کے سپرد کریں تاکہ اُس کی مرضی کے مطابق صرف کی جائیں ہماری نیک نامی اور عزت جو ہمیں عطا ہوئی ہی وہ ایک امانت ہی۔ ہمارے دنیوی مقبوضات ایک ودیعت ہیں۔ ہمارا وقت صبح۔ دوپہر اور شام تمام اُس کا ہی۔ ہماری زبان اور اُسکا ہر لفظ اور ہر فقرہ اُسی کا ہی۔ مسیحی غلام اور اُسکا نجات دہندہ اُسکا مالک ہی۔ وہ شاخ ہی اور اُسکا نجات دہندہ اُسکی جڑ ہی وہ عضو ہی اور اُس کا نجات دہندہ اُسکا سر ہی۔ وہ برتن ہی اور اُسکا نجات دہندہ جو گھر کا مالک ہی پورا پورا اختیار رکھتا ہی کہ جس کام میں چاہے اُسے صرف کرے"۔ کیا ہمارا مذہب ایسا ہی؟ یا کیا ہم عمانوئیل کی حضوری کا صرف زبان سے دعویٰ کرتے ہیں؟ افسوس اگر زبان یہہ اقرار کرے ...ل "خدا ہمارے ساتھ" دنیا کا نجات دہندہ ہی اور چلن یہہ ...کہ خدا کچھ شی نہیں۔ کیا جب ہمارے بزرگ اور ہمارے افسر ...ر ہوتے ہیں ہم اُسوقت کوئی ایسی بات بولتے۔ کسی ایسی ...کام کے مرتکب ہوتے جو اُنکی شان کے شایاں نہیں ہوتی؟ ہم اُسوقت ادب مجسم نظر آتے ہیں۔ کیوں؟ اسلئے کہ ہم اُنکی حضوری کو محسوس کر کے جیسا چاہئے ویسا چلتے ہیں۔ لیکن اِس بات کا خیال بہت کم کرتے ہیں کہ یسوع عمانوئیل ہر وقت ہمارے ساتھ ہی۔ ای کاشکہ ہم آج اُس دن کو خدا کی حضوری کا دن بنائیں۔ اور اُن بے اعتدالیوں میں نہ پھنسیں جن میں بہتیرے لوگ آج گرفتار ہو رہے ہیں۔ ہم اُس دن کو بلکہ کسی دن کو بھی اپنی نفسانی خواہشوں کے ارمان نکالنے کا دن نہ سمجھیں کیونکہ مسیح ہر روز عمانوئیل "خدا ہمارے ساتھ" ہی۔ پس ہم اُس کو اِس طرح برتاؤ میں لائیں کہ اُسے اپنے ساتھ سمجھ کر اُس سے **ڈریں**۔ اُسکی **عزت** کریں اُس کی **قدرت** کو جو گناہ پر فتح بخشتی ہی کام میں لائیں۔ اپنی تکلیفوں اور آزمائشوں میں اُس سے **تسلّی** کے خواستگار ہوں۔ وہ معافی کا سرچشمہ ہی اُس سے اپنے گناہوں کی **معافی** کے طلبگار ہوں۔ ہاں ای لوگو وہ جو دنیا میں گناہگاروں کو اُن کے گناہوں سے نجات دینے کو آنیوالا تھا۔ وہ آگیا ہی جو نبوت کی غایت اور مقصد ہی۔ جو تمہاری روح کی آسودگی ہی۔ چاہے تم اِس بات کو محسوس کرو یا نہ کرو وہ تمہاری روحانی احتیاج کو پورا کرنے والا ہی۔ وہ تمہارا آرام۔ تمہاری تسلی اور تمہاری نجات ہی۔ اِس "خدا ہمارے ساتھ" کی طرف ایمان کی آنکھ سے دیکھو اور اُسے ایمان کے ہاتھوں سے قبول کرو۔

طالب۔ از تھانیسر

عمر کے دن گننا

موسیٰ دعا کر رہا ہی "ہمیں ہماری عمر کے دن گننا سکھا" (زبور ۹۰: ۱۲) انسان کی عمر گذر رہی ہی۔ لیکن حقیقت میں کتنے ہی ہیں جو کہ اپنی عمر کے دن گنتے جاتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ سستی میں بے فائدہ باتوں میں او[ر] گن[اہ] اپنی عمر کاٹ رہے ہیں ... تو وہ دن صرف سیاہ نظر آئیں گے۔

سو اگر تم اپنی عمر کے دن گننا چاہو تو اُن د[نوں کو] بے فائدہ طور پر مت گنو۔ جتنے لمحے تم سست بیٹھے ر[ہتے] کوئی کام نہیں کرتے وہ لمحے تمہارے لئے بے فائدہ ہیں۔ اِسی طرح کئی ایک سنٹ مل کے ایک گھنٹہ بنتا ہی اور کئی ایک گھنٹے ملکے ایک دن ہوتا ہی۔ دن مہینے میں اور مہینہ برس میں اور برس زمانہ کے سمندر میں جا کر مل جاتا ہی۔ کتنے دن کتنے مہینے۔ کتنے برس تم نے سست بیٹھ کر ضایع کر دئے ہیں اگر تم نے اِن دنوں کو گنا ہی تو بے فائدہ طور پر گنا ہی کیونکہ اِن دنوں سے تم کو کچھ حاصل نہیں ہوا۔

اگر انسان صرف سستی میں اپنے دن کاٹتا تو بھی زیادہ نقصان نہ تھا۔ انسان نہ صرف سستی میں دن کاٹتا ہی بلکہ وہ گناہ میں دن کاٹتا ہی۔ بُرے منصوبے۔ بُری خواہش اور بُرے کام میں اپنی عمر کاٹتا ہی۔ جب انسان سست بیٹھا رہتا ہی جس وقت اُس کی زندگی بے مقصد ہی۔ جس وقت وہ نہایت بے فکر رہتا ہی اُسیوقت شیطان آ کر اُس کے سامنے حاضر ہوتا ہی۔ کمزور انسان اُس کو اپنی بیکاری کا ساتھی سمجھ کر اُس کو اپنا دوست سمجھ کر اپنے پاس بٹھا لیتا ہی۔ تب وہ شیطان اُس کے کان میں بُری میٹھی میٹھی باتیں ڈالتا ہی۔ اُس کا دل اُس کی باتوں سے خوش ہو جاتا ہی تب وہ اپنے ہاتھ پھیلا کر بُرے کام میں لگتا ہی۔ سو سست لوگوں کے دن صرف بیٹھ بیٹھ کر نہیں کٹتے۔ بلکہ گناہ کی سوچ۔ گناہ کی ایجاد۔ اور گناہ کے بھوگ میں کٹتے ہیں۔ گناہگار خود گناہ کر کے چپ نہیں ہو جاتا بلکہ اوروں کو شامل کرنے کی کوشش کرتا ہی۔ اپنی اور دوسرے کی بربادی ڈھونڈتا ہی۔

ہوں اور مجھ کو یہاں کیا کرنا ہو پہلے اس بات
کرو۔ تمہارا مقصد۔ تمہارا نشانہ جب تم کو معلوم
ہوگا۔ تب تم اس نشانہ کی طرف دل وجان سے دوڑ
سکوگے۔ سامنے وہ مقصد ہو تم روز بروز آگے اُس کی
طرف بڑھ رہے ہو اس طور پر تم گن کے دیکھو تو تمہاری
عمر کے دن بڑے مفید ہیں۔ جو اپنے مقصد کی طرف دوڑتا
ہو اور اُس میں کامیاب ہوتا ہو اُس کو ایک تاج انعام ملتا
ہو۔ پولوس کہتا ہو "میں اچھی لڑائی لڑچکا۔ میں نے دوڑ
کو تمام کیا۔ میں نے ایمان کو قایم رکھا باقی راستبازی
کا تاج میرے لئے دھرا ہی جسے خداوند جو کہ راست حاکم
ہو اُسی دن مجھے دیگا اور فقط مجھے نہیں بلکہ اُن سب کو
بھی جو اُس کے ظاہر ہونے کو چاہتے ہیں" (۲ تمطاؤس
۴: ۷-۸)۔

دوسری بات یہہ ہو کہ فضل کی راہ پر اپنی زندگی کو
قایم کرو۔ مسیح میں ڈوب جاؤ۔ اُس میں گمن ہو کر اُس کے
بارے میں سیکھو۔ اُس میں قایم ہو کر اپنی عمر کاٹتے رہو۔ پہلی
تاریخ کو مسیح کو جتنا تم پہچانتے ہو۔ دوسری تاریخ کو اُس سے
زیادہ تر پہچانو اُس میں زیادہ تر قایم ہوتے جاؤ۔ پہلے مہینے
کی نسبت دوسرے مہینے۔ پہلے سال کی نسبت دوسرے
سال زیادہ تر اُس کی خوبی اور قوت کو معلوم کرتے رہو۔ اِس
حالت میں تم اپنی زندگی کے دن بڑی خوشی سے گن سکوگے
جو زندگی مسیح میں قایم ہوتی ہو۔ وہ زندگی بڑی طاقت
والی زندگی ہو۔ مسیح کی طاقت سے گناہ اور شیطان اور جسم
پر فتحیابی حاصل ہوتی ہو۔ زندگی خوشی اور آرام سے بھر جاتی
ہو شہر روم کے قیدخانہ میں اور نیرو کی کلھاڑی کے نیچے
زبان سے خوشی کی باتیں نکلتی ہیں دیکھو

تب ہی اس دریائے موت کو عبور کرنے کے لئے تیار رہو۔
اس دریا کے کنارے پر پہنچکر کشش و پیچ کرنا نہ پڑے
اس کا نام حقیقتاً عمر کا دن گنتا ہو کیونکہ ہر ایک بشر گھاس
کی مانند ہو اور انسان کی عمر گھاس کے پھول کی مانند ہو اور
تھوڑی ہی دیر میں وہ پھول مُرجھا جاتا ہو۔ اِس تھوڑی سی
عمر کے اُوپر کیا بھروسہ۔ بلکہ ہمیشہ کی زندگی کی امید میں
اس چھوٹی سی زندگی کے گذر جانے سے رنجیدہ نہ ہو۔ اِس
چھوٹی سی زندگی میں ہمیشہ کی زندگی کے لئے تیار رہو۔ ایک
ایک کر کے عمر کے دن گنتے رہو۔ جس دن وہ خوش لمحہ آوے
تم موت کی گود میں لیٹ کر اُس ملک کو چلے جاؤ جہاں نہ
موت ہو نہ رونا ہو اور نہ غم ہو۔

ای پیارے دوست کیا تم اِس طرح اپنی زندگی کے
دن گن رہے ہو۔ دیکھتے دیکھتے ایک ایک کر کے بارہ مہینے
گذر گئے۔ پُرانے سال کی جگہہ نیا سال آپہنچا۔ کیا ہم نے
پُرانے سال کے دنوں کو اسی طرح گنا ہو۔

ای پیارے دوست اب سوچو آیا تم آگے بڑھ رہے
ہو یا پیچھے ہٹ رہے ہو۔ پاکیزگی محبت اور خوشی میں زندگی
بڑھ رہی ہو یا ناپاکی میں ہوشیاری اور بھائیوں کی بدگوئی
میں پُرانے سال کے دن ایک ایک کر کے گذر گئے۔
تم نے اِس ایک سال کے عرصہ میں زیادہ تر مسیح کی نزدیکی
حاصل کی ہو یا شیطان کی اُسکو بھی آج سوچو۔
دن گذرتا ہو انسان اُس کو گنتا بھی ہو۔ لڑکا جوان
ہوتا ہو۔ جوان بڈھا ہوتا ہو۔ ہم ہر سال اپنی اپنی عمر کو گنتے
ہیں۔ لیکن وہی اصلی طور پر اپنی عمر کو گنتا ہو جو خداوند کے
جلال کے واسطے اُسی کی مرضی کے مطابق اُسی پر بھروسہ
رکھکر اپنا دن کاٹتا ہو۔

ای پیارو تم اب نئے سال میں قدم رکھنے چلے ہو۔
نئے سال کے دنوں کو گننا چاہو تو کیا میری ان چند

(۱) اپنی زندگی کے سامنے ایک مقصد رکھو۔ ہر روز صبح
کو سوچو کہ اور کتنا سفر باقی ہو۔ ہر روز شام کو سوچو کہ آج
میں اس سفر میں کتنی دور آگے بڑھا ہوں۔

(۲) دوسرے کے بارہ میں چرچا یا دوسرے کے
معاملوں میں دست اندازی کرنے سے باز رہو۔ آنکھ
اور کان اور زبان اِن تینوں حواس کو ضبط کرو۔ بھائی کے
عیب دیکھنے کے لئے آنکھ۔ بھائی کے عیب سُننے کے
لئے کان۔ اور بھائی کے عیب کہنے کے لئے زبان کبھی نہ
رکھو۔ ایک سال تک میری اِس صلاح کو آزما کر دیکھو تو دیکھوگے
کہ تمہاری کلیسیا کی آیا ترقی ہوتی ہو یا تنزل۔

(۳) محبت کرنا سیکھو۔

(۴) کلیسیا کی نسبت اپنے فرائض ادا کرو چندہ دینے
سے اپنے ہاتھ کو کبھی نہ روکو۔ مسیح کی کلیسیا کے لئے محنت
کرنے میں کوتاہی نہ کرو۔

(۵) مسیح مصلوب کو ہمیشہ سامنے رکھو۔

راقم

پادری۔ بی۔ بی۔ رائے

دراصل پیغمبر عرب کا معلم کون تھا

اہل اسلام کہتے ہیں کہ ہمارے پیغمبر صاحب اُمی
تھے اُنہوں نے کسی انسان سے تعلیم نہیں پائی اُن کا
معلم خود خدائے تعالیٰ تھا اور جو کچھ کتب سابقہ سے ملتی
ہوئی عبارت اور مضمون فی الحال قران میں پایا جاتا
ان موجودہ و مروجہ کتب سے نہیں بلکہ خدا نے
وسیلے آپ پر ظاہر کیا یہہ مسلمانوں کا جواب ہو۔
ہم مسیحی لوگوں کا گمان غالب ہو کہ پیغمبر
میں کتب سابقہ کا ترجمہ زبان عرب موجود
حدیث حضرت عمر سے ثابت ہو چکا ہو تب

پیغمبر صاحب نے اُنہیں کتب موجودہ سے بطور خود جو چاہا وہ اقتباس کر لیا۔ لیکن واضح رہے کہ اُس زمانہ میں جعلی تصنیفات یا اپاکرفل کتب بھی موجود تھیں بہتیری باتیں حضرت نے اُن میں سے بھی حاصل کیں مثلاً مسیح کا ہنڈولے میں بولنا اور مٹی سے پرند بنا کر اُڑا دینا وغیرہ۔ یہہ ہمارا جواب ہی مسٹر اکبر مسیح اپنی کتاب الوہیت مسیح کے صفحہ ۱۶۰ پر ایک نیا دعویٰ پیش کرتے ہیں اُن کا جواب اور ہی اور وہ یہہ ہی کہ محمد صاحب کے وقت میں ملک عرب میں بہت سے مشرقی عیسائی موجود تھے جن میں توحیدی عیسائیوں کے بھی مختلف فرقے شامل تھے محمد صاحب کو اِن ہی سے زیادہ ہمدردی اور اُلفت تھی کیونکہ آغاز میں اُنہیں لوگوں نے اُن کے برخلاف تثلیثی عیسائیوں کے خالص توحید کی تعلیم دی الخ جس کا نتیجہ یہہ ہوا جو مسٹر اکبر مسیح خود اپنی کتاب کے صفحہ ۱۵۶ پر یوں تحریر کرتے ہیں کہ پس اسلام نے اگرچہ اور باتوں کے ساتھ عیسویت سے خدا کی توحید کو حاصل کیا مگر اُس جلیل القدر صفت الوہیت اور بنی آدم کی اخوتیت کو نہ قبول کر سکا اسی وجہہ سے اسلام کی توحید ایک بالکل خشک اور بے مزہ اور مُردہ توحید رہگئی ہی۔ ہم پوچھتے ہیں کہ پھر یہہ قصور کس کا۔ بقول شخصے۔ ای باد صبا اینہمہ اوردہ تست۔ بقول آپ کے جب کہ آپ ہی سے توحیدی عیسائیوں نے اُن کو برخلاف تثلیثی عیسائیوں کے خالص توحید کی تعلیم دی اور وہی تعلیم اسلام میں موجود ہی اسلام کی توحید کو مُردہ توحید کہنا کیا آپ کی زبردستی نہیں پھر آپ اُنہیں توحیدی عیسائیوں کی تعریف قرآن کے مایدہ سے نکالکر پیش کرتے ہیں کہ غالباً اُنہیں کے اور درویشیوں کی تعریف قرآن میں آئی ہی جو مسلمانوں ستی رکھتے اور صلح سے پیش آتے تھے الخ یہہ کا جواب ہی۔

اور محمدی عالم مسمی عبداللہ ولد اسمعیل ہاشمی

اپنے خط کے صفحہ ۵ پر یوں رقم طراز ہی کہ نسطوری جن میں تو ہی (عیسائی) اور مجھے اپنی جان کی قسم ہی کہ اسی پر اللہ نے ہمارے نبی علیہ السلام پر وحی نازل کی اور قران میں انکی نسبت یہہ کہکر گواہی دی کہ تو یہود اور مشرکین کو ایمان والوں کا سخت دشمن پاویگا اور سب سے نزدیک مسلمانوں کے محبت میں وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں (دیکھئے محمدی عالم نسطوریوں کے حق میں کہتا ہی کہ قران میں نصاریٰ نسطوریوں کو کہا اور یہہ فرقہ مسیح کی الوہیت پر ایمان رکھتا ہی صرف تشخص میں فرق کرتا ہی اور اکبر مسیح کہتے ہیں کہ نصاریٰ اُن کو کہا ہی جو مسیح کی الوہیت کے منکر تھے۔ ناظرین بانصاف فیصلہ کریں کہ اِن دونوں میں سچا کون ہی ہماری رائے میں محمدی عالم سچ بولتا ہوگا کیونکہ وہ قران کے مطالب سے نسبت اکبر مسیح کے زیادہ آگاہی رکھتا ہی) یہہ اِس واسطے ہی کہ اُن میں عالم ہیں اور درویش ہیں اور یہہ کہ وہ تکبر نہیں کرتے (مایدہ ۵) اور جو کچھ کہ وحی سے انحضرت پر نازل ہوا۔ اُس سے اُن کے دلوں کی خوبی اور نیتوں کی درستی کو پہچانا اور وہی لوگ مسیح کے سچے دوست اور اُس کی خصلتوں کے اختیار کرنے والے اور اُس کے طریقوں پر چلنے والے تھے اور نمازوں میں باپ اور بیٹے اور روح القدس کی یاد بہت کرتے ہیں (یعنے تثلیث پر ایمان رکھتے تھے) صفحہ ۸ پھر وہ کہتا ہی کہ اِسی واسطے رسول اللہ صلعم جب شام وغیرہ کے سفر کو جاتے تھے تو اُن لوگوں سے راہ و رسم اور دوستی بڑھاتے تھے اور بات چیت کرتے تھے اور بہت لوگوں کو انکا معتقد پاتے تھے الخ اِس سے ہم یہہ نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ بقول اُس محمدی عالم کے محمد صاحب نے راہ و رسم اور بات چیت میں زیادہ تر اُنہیں نسطوری عیسائیوں سے حصہ پایا اور یہہ بمقابلہ اکبر مسیح ایک محمدی عالم کا جواب ... قدر میں زیادہ اور اعتبار ...

کو کچھ حق حاصل نہیں کہ محمد صاحب کے معلم نہیں البتہ یہہ سوال لازم آتا ہی کہ اگر محمد صاحب نسطوریوں سے کچھ سیکھے لیا نہ کہ یونی ٹیریئیوں سے تو تثلیث کے خلاف قران میں کیوں کہا اور کیوں مسیح کی الوہیت کا انکار کیا اِس کا جواب ہمارے پاس صاف صاف یہہ ہی کہ محمد صاحب نے کسی یونی ٹیرین یا نسطوری سے نہیں سیکھا بلکہ بطور خود کتب سابقہ الہامیہ اور غیر الہامیہ سے جو اُن کے دل میں آیا اقتباس کر لیا اور یہہ بات کہ تثلیث اور الوہیت مسیح سے کس بنا پر انکار کیا اِس کا جواب یہہ ہی کہ جس طرح ہمارے ہندوستان کے عالم سے لیکر جاہل تک تثلیث اور مسیح کی الوہیت سے انکار کرتے ہیں حالانکہ کسی یونی ٹیرین سے نہیں سیکھتے ہیں اور سبب اِس کا نارسائی فہم ہی کیونکہ یہہ دونوں مسئلے انسانی عقل سے اعلیٰ و بالا ہیں خداوند مسیح نے پطرس سے خود فرمایا کہ جب اُس نے اقرار کیا کہ تو زندہ خدا کا بیٹا ہی۔ ای شمعون بر یونا مبارک تو کیونکہ جسم اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہی تجھ پر یہہ ظاہر کیا۔ پس اگر مسیح صرف انسان ہوتا تو اُس کے مان لینے کو کیوں خدا باپ آسمان پر سے یہہ بھید ظاہر کرتا کہ مسیح زندہ خدا کا بیٹا ہی۔ یعنے خدا سے خدا ہی۔ کیا تمام ہندو مسلمان ہمارے خداوند کو انسان نہیں سمجھتے کیا وہ اُنہیں معنوں میں آسے خدا کا بیٹا جیسے کہ اور سب بھی خدا کے بیٹے ہیں نہیں کہتے ضرور کہتے اور اگر وہ صرف نبی ہوتا تو اندھے سے کیوں کہتا کہ کیا تو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ہی اور اپنے آپ کو سجدہ کرواتا جو صرف خدا کا حق ہی۔ پس اکبر مسیح صاحب یا تو مسیح کو کافر کفر جانیں یا ہم مسیحیوں کی مانند ... مانیں زیادہ ...

شعر و سخن

غزل نوروز

شکر صد شکر ہمیں اور ملا سال نیا
دل کا ہو جائے خداوند خدا حال نیا
کوئی باقی نہ رہے بات پرانی ہم میں
اے مسیحا ہمیں اعجاز سے کر ڈال نیا
تیر پرواز ہو یہہ تیری طرف نخل وفا
طائر روح کو حاصل ہو پر و بال نیا
خواب غفلت سے یہہ ہندو مسلمان جگیں
کشور ہند کا ہو جائے سب احوال نیا
چرچ میں ہند کے چرچا ہو تیرا سیلف سپورٹ
یہہ چلیں انکو سکھا دے جو تیری چال نیا
تیرے ہی ہو کے رہینگے تو رہینگے عیسی
عہد یہہ باندھتے ہیں تجھ سے ہم اس سال نیا
دیر میں چرچ ہو عیسی کی عبادت کیلئے
جائے ناقوس گہن بجتا ہو گھڑیال نیا
پارۂ نان حیات ابدی کی خاطر
آیا دروازۂ عیسی پہ یہہ کنگال نیا
اے گرو مثل سبزہ کی مانند ہو پامال عدو
گل کھلائے یہہ ترا گلشن اقبال نیا
آئے گنجینۂ سرکار میں افراط کے تھا
زر نیا گنج نیا نقد نیا مال نیا
... کرے نور افشاں
... یہ خط و خال نیا

"خدا کا کلام کیا ہے"

(۱) دل کے پھیرنے والی شہادت ہے۔ تعلیم دینے والا گویا معلم۔ نفیس۔ شہد سے شیریں تر۔ زبور ۱۹: ۷ و ۸ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ آیات)

(۲) خدا کا چراغ ہے۔ زبور ۱۱۹: ۱۰۵۔

(۳) میٹھا ہے۔ زبور ۱۱۹: ۱۰۳ آیت۔

(۴) دو دھاری تلوار ہے۔ عبرانیوں ۴: ۱۲۔

(۵) نجات کا خود اور روح کی ... افسیوں ۶: ۱۷۔

(۶) آگ اور ہتھوڑے کی مانند ہے۔ یرمیاہ ۲۳: ۲۹

(۷) ابدی ہے پیدایش ۱: ۱ اور یوحنا ۱: ۱ آیت اور زبور ۱۱۹: ۸۹ و ۱۲ ثابت ہے)

خدا کا کلام ابد تک رہتا ہے یہہ وہی کلام ہے جس کی خوشخبری تمہیں دی گئی۔ ۱ پطرس ۱: ۲۵۔ اِس میں کیا صفت ہے جو ابد تک رہتا ہے؟ اِس لئے کہ اِس میں کامل سچائی ہے۔ زبور ۱۱۹: ۱۴۲ "تیری ابدی صداقت ہے اور تیری شریعت حق ہے۔"

(۸) خدا کا کلام چوکھا ہے۔ زبور ۱۲: ۶ آیت۔

(۹) تایا ہوا سخن اور سپر ہے۔ زبور ۱۸: ۳۰۔

یہہ قاعدہ کی بات ہے کہ جو تایا ہوا ہوتا ہے وہ خالص اور پیارا لگتا ہے نیز میٹھا ہوتا ہے اِس لئے وہ

(۱۰) ۱۱۹ زبور ۱۰۳ آیت میں میٹھا بتایا گیا ہے۔ اور یہی سبب ہے جو کہا گیا کہ ابتدا میں کلام تھا۔ کلام خدا کے ساتھ تھا۔ کلام ہی خدا تھا (۱: ۱ یوحنا)

میں کلام سے کیا کروں

(۱) سب سے پہلے میں اپنے پاس رکھونگا۔ استثنا ۱۷: ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ آیات۔

... پڑھا کرونگا (۳) کلام کو عمل میں لاؤنگا اور سیکھونگا ... مجھے سنایا اور مجھے آراستہ

کیا۔ مجھے فہم عطا کر تا کہ میں تیرے احکام سیکھوں۔"

(۴) اگر اقبالمندی اور خورسندی چاہتے تو کلام کو پڑھنا ہے۔ یشوع ۱: ۸۔ زبور ۱۱۹: ۴۸ آیت اور زبور ۴: ۴ آیت سوچونگا۔

(۵) حفظ کرونگا۔ زبور ۱۱۹: ۸ و ۴۴ و ۳۳ و ۳۴ و ۵۷ آیات غور فرمائیے۔

(۶) میں کلام کے یاد کرنے میں جلدی کرونگا۔ زبور ۱۱۹: ۶۰ و ۸۸ و ۱۱۳ و ۱۱۵ و ۱۴۵ و ۱۴۹۔

(۷) اِس کو حفظ کرنیکے بعد نہ بھولنا چاہئے۔ زبور ۱۱۹: ... آیتیں۔ پھر زبور ۱۱۹: ۱۴۱ و ۱۷۶ و ۸۷ آیات ... رہونگا۔ یاد کرونگا۔ امید رکھونگا وغیرہ

(۸) سکھلاتا ہے۔ استثنا ۴: ۹ آیت "اور اپنے دل کی حفاظت میں چالاک رہ نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا بھول جائے اور نہ ہو کہ یہہ باتیں زندگی بھر کبھی تیرے دل سے جاتی رہیں بلکہ تو یہہ باتیں اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھلا۔" اور تو یہہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے اور راہ چلتے اور لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر اور تو اُن کو نشانی کے لئے اپنے ہاتھ پر باندھ اور وے تیری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی مانند ہونگے۔ اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ۔" استثنا ۶: ۶ و ۷ و ۸ آیات بمقابلہ استثنا ۱۱: ۱۹ و ۲۰ آیات

راقم ۔ بی ۔ اے ۔ شرف ۔ از بھیرہ پنجاب

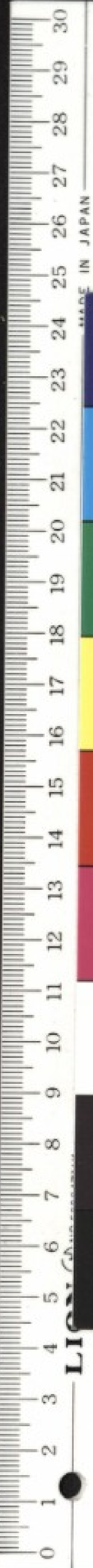
مطالعہ دربارۂ روح القدس

پرانا عہد نامہ

دیکھو نور افشاں مطبوعہ ۹ دسمبر ۱۸۹۶ء

ب۔ نظم و پیشین گوئیوں کی کتابیں۔

اوّل۔ تعلیم عام دربارہ



متفرق اور دیگر

انڈسٹریل ایڈمشن سوسائٹی۔ انگلستان میں عرصے سے انڈسٹریل ایڈمشن سوسائٹی قایم ہے جس کا مقصد یہہ ہے کہ غیر ممالک میں جہاں جہاں مشن کا کام جاری ہے کارخانے کھولے جاویں اور اُن میں مسیحیوں کو کام دیا جاوے۔ اِس سوسائٹی کا ارادہ ہے کہ ہندوستان میں چند کارخانجات جاری کرے۔ یہہ سوسائٹی کل سرمایہ اور کاروائی کی ذمہ واری اپنے اوپر اُٹھاتی ہے۔ مگر یہہ چاہتی ہے کہ مشنری صاحبان اپنی ہمدردی اور صلاح وغیرہ سے اُس کی مدد کریں۔ حال میں اُس کی طرف سے ایک اشتہار جاری کیا گیا ہے جس میں ہندوستان کے مشنریوں اور دیگر صاحبوں سے پوچھا گیا ہے کہ کہاں کہاں کارخانوں کا کھولنا مناسب ہوگا۔ ذیل کے پتے سے سوسائٹی کے ساتھ خط وکتابت کی جاسکتی ہے: سیکرٹیری انڈسٹریل ایڈمشن سوسائٹی نمبر ۱ پیٹرناسٹر رو لنڈن۔ ای۔ سی۔

الوداعی جلسہ لودیانہ۔ کرسچن بوائز بورڈنگ سکول لودیانہ کے پرنسپل پادری۔ اے۔ ایچ۔ ایونگ صاحب قریباً دو برس کے لئے ۲۸۔ دسمبر کو فرلو پر امریکہ تشریف لے گئے۔ ۲۶۔ دسمبر کو شام کے چار بجے سکول کے اُستادوں اور طالبعلموں کی طرف سے صاحب موصوف کے لئے الوداعی جلسہ کیا گیا۔ لودیانہ کے مسیحی بھائی اور بہن اور شہر کے رئیس بھی اِس موقعہ پر مدعو کئے گئے۔ ڈاکٹر ویری صاحب جلسہ کے میر مجلس مقرر کئے گئے۔ اُستادوں اور طالب علموں کی طرف سے انگریزی میں مسٹر اے۔ این۔ دت۔ اور اُردو میں لالہ رادھا کشن ... پُرانے طالب علموں کی طرف سے مسٹر اسمٰعیل نے ... پادری ایونگ صاحب نے دیا اور اپنی دلی محبت کو ظاہر کیا۔ اُس وقت پادری صاحب کے چہرے سے ظاہر ہو رہا تھا کہ اُن کا دل محبت سے بھرا ہوا ہے۔ اُستادوں اور طالبعلموں کی طرف سے پادری ایونگ صاحب کو یادگاری کے طور پر ایک نہایت عمدہ سونے کی انگوٹھی جس کے اوپر صاحب کا نام اور اندر سکول کا نام کندہ تھا دی گئی اور اُس کی میم صاحبہ کے لئے ایک عمدہ پشمینہ کا شال دیا گیا۔ ایونگ صاحب اور حاضرین کے چہروں پر آپس کی جدائی کے سبب سے غم والم چھایا ہوا تھا کہ مسٹر وائیلی نے اپنی فصیح تقریر سے سب کو خوب ہنسایا۔

لیکچر۔ ۲۶ دسمبر کی شام کو چھ بجے پادری۔ اے۔ ایچ۔ ایونگ صاحب نے کوتوالی چیپل میں گیان پر انگریزی زبان میں لیکچر دیا اگرچہ بڑے دنوں کی تعطیلوں کے باعث حاضرین کی تعداد بہت تھوڑی تھی مگر لیکچر نہایت ہی عمدہ اور مفید تھا ہم آیندہ اُس کا خلاصہ شایع کرنے کی کوشش کرینگے۔

مسیحی ڈائریکٹری۔ احمدنگر کے مسٹر ایس موڈک صاحب کل ہندوستان کے ہندوستانی مسیحیوں کی ڈائریکٹری تیار کرنا چاہتے ہیں۔ یہہ نہایت ہی عمدہ مقصد ہے اگر اِس قسم کی ڈائریکٹری تیار ہو جاوے تو یقین ہے کہ نہ صرف مشنریوں بلکہ ہندوستانی کلیسیا کے لئے بھی مفید ہوگا۔ چونکہ ہندوستانی مسیحی ملک کے تمام حصوں میں پھیلے ہوئے ہیں امید ہے کہ یہہ ڈائریکٹری ایک دوسرے کو جاننے کے لئے بڑی مددگار ثابت ہوگی۔

قحط زدہ یتیم۔ خداوند عجیب عجیب طریقوں سے کلیسیا کو بڑھا رہا ہے۔ وبا۔ کال وغیرہ سب اُس کے ہاتھ میں ہیں اور وہ اِن سب کو کلیسیا کی ترقی کے لئے استعمال کرتا ہے۔ ہم اِس خبر کو پڑھکر خداوند کے بڑے شکرگذار ہیں کہ پچھلے قحط کے عرصے میں مشنری صاحبان کی کوشش سے جو لڑکے لڑکیاں بچائی گئی تھیں قریباً سب کے سب مسیح کو قبول ... کرتے ... ایک یتیم خانہ ہے جس میں اب ایک بھی ایسی لڑکی نہیں ہے کہ جس نے محض اپنی رضامندی سے بپتسمہ نہ پایا ہو۔ بمبئی گارڈین کے ایڈیٹر نے بذاتِ خود اُس سکول کا ملاحظہ کیا اور اِس تبدیلی کو اُن لڑکیوں کے حال اور چال میں ایک ہی برس کے عرصے میں واقعی دیکھکر جانا کہ سچ مچ یہہ خداوند کا کام ہے۔

ہم کو معلوم ہے کہ پچھلے قحط زدہ لڑکوں لڑکیوں اور یتیموں میں سے کہ جو مشن کے یتیم خانوں میں آگئے بہت سے نہ صرف خود بچ گئے بلکہ اُن کے وسیلے سے اور کئی شخصوں کی جانیں بھی بچائی گئی ہیں۔ پونا کی مشہور پنڈتہ راماں بائی جن کے وسیلے خداوند اپنا کام کیسی کامیابی کے ساتھ کر رہا ہے ایک وقت قحط کی مصیبت میں پڑ چکی ہے اِس واسطے وہ قحط زدوں سے بڑی ہمدردی کرتی ہے۔

ولایتی ڈاک کا محصول۔ ۲۴ دسمبر ۱۸۹۸ء کے بعد سے اُن چٹھیوں پر جن کا وزن آدہ اونس یا اُس سے کم ہو اور جو انگلستان یا اُن ملکوں میں کہ جو انگلستان کے ماتحت ہیں بھیجی جاویں بجائے ۲ پائی کے ۱ محصول ڈاک لگا کریگا۔

انسانی بدن کی بناوٹ۔ انسان کے تمام جسم میں اگر ۵۰۱ پونڈ ذرّیں ہو ۱۲۰۰ ... اُن انڈے ہوتے ہیں اُس میں اِس قدر گیس ہوتی ہے کہ جس سے ۳۷۴۹ مکعب فٹ کا گیسومیٹر بھر جاتا ہے۔ اور اِس قدر ... کہ جس سے بیلون بھرکر خود بخود اوپر اُٹھ سکے۔ اِس قدر چربی کہ جس سے ۱۳ پونڈ تک بتیاں یا اچھی بڑی صابن کی ٹکیہ بنائی جاسکے۔ اِس قدر لوہا کہ جس سے سات میخیں بنائی جاسکیں۔ اِس قدر کاربون کہ جس سے ۶۵ گرس لیڈ پنسل کے بنائے جاسکیں۔ اِس قدر فاسفورس ہے کہ جس سے ۸۰۶۴ دیا سلائی کے بکس ... نمک دانیاں ...

سٹوڈنٹ اور جنرل کنونشن

لاہور جنوری ۵ تا ۹ ۔ ۱۸۹۹ عیسوی

جناب من۔ ۲۳ ماہ حال کے نورافشاں صفحہ ... نوٹ مندرجہ ذیل میری نظر سے گذرا۔ کہ "ہم کو تعجب ہے کہ لاہور کنونشن کی منتظم کمیٹی نے الہ آباد کیطرح ایک طرف کا ٹکٹ لیکر دونوں طرف ریل کا سفر کرنیکی اجازت لینے میں کیوں کوشش نہیں کی" اِس کے جواب میں عرض ہے کہ آپ کے نوٹ چھپنے سے پیشتر ہی ہماری کمیٹی کے سکرٹری صاحب نے حکام ریلوے سے اِس بارے میں ملاقات کی اور اُنکی حسب درخواست ایک چٹھی باضابطہ صاحب ٹریفک سپرنٹنڈنٹ کی خدمت میں بھیجی گئی۔ جواب آگیا ہے کہ اوّل۔ دوم و درمیانی درجوں کے واسطے سفر کرنے والوں کے لئے جو تعداد میں ایک مرتبہ پانچ سے کم نہوں ایکطرف کا ٹکٹ لیکر دونوں طرف سفر کرنیکی اجازت ہوگی۔ اِس بنا پر جو صاحب کنونشن کے لئے لاہور آنا چاہیں وہ مسٹر اولڈہم صاحب کو لکھکر بمقام لاہور اُن سے سرٹیفکیٹ منگوالیں۔

ایم۔ ایل۔ رلیا رام۔ چیرمین پنجاب سیکشنل کمیٹی سٹوڈنٹ والنٹیر موومنٹ ... انڈیا اینڈ سیلون۔

ضرورت

اپر پرائمری انگلو ورنیکولر مشن اسکول دھرم سال ضلع کانگڑہ کے لئے ایک جونیر سارٹیفکیٹڈ شادی شدہ مسیحی ہیڈ ماسٹر اور سکول ہذا کی لوئیر پرائمری ڈیپارٹمنٹ کے لئے ایک مڈل پاس کردہ مسیحی کی ضرورت ہے۔ ہر دو آسامی ۹ جنوری ۱۸۹۹ء کو مامور ہونگی لہذا تنخواہ وغیرہ کا فیصلہ تاریخ تقرری سے پیشتر کرلیا جائے۔ اور اسناد انچارج مہتمم کے پاس بھیجی جائیں۔ فقط

اطلاع

یہہ تجویز کی گئی ہے کہ خاصکر نورافشاں کے ناظرین اور عام طور پر پبلک کے فایدے کے لیے ۱۸۹۹ء کے سنڈے سکول کے سبقوں کا سلسلہ شایع کیا جاوے۔ جنوری کے سبق اِس ہفتے کے پرچے کے ساتھ شایع ہونگے۔ یہہ سبق انڈیا سنڈے سکول یونین کی ہدایت کے بموجب تیار کئے گئے ہیں اور نورافشاں کے لئے ترجمہ کئے جاویں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ وہ مسیحی اور غیر مسیحی لڑکوں کے لئے مفید ہونگے۔ یہہ پرچے نورافشاں سے الگ بھی چھپیں گے اور جس قدر پرچوں کی ضرورت ہو ہم مہیا کرسکتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ مشن کے روزانہ اور سنڈے سکولوں میں اُن کو جاری کیا جاوے۔ دس یا زیادہ کاپیاں اگر ایک ہی نام پر منگوائی جاویں تو ہم ۲ فی پرچہ فی سال کے حساب سے دیدینگے۔

ایڈیٹر نورافشاں

اشتہار

احاطہ جنرل سٹور لاہور میں مورخہ یکم فروری ۱۸۹۹ء و ایام مابعد کو اسباب مفصلہ ذیل بذریعہ نیلام فروخت کیا جاویگا۔ اور نیلام ہر روز صبح کے آٹھ بجے شروع ہوا کریگی تمام لاٹ یعنے اسباب خریدکردہ تاریخ فروخت سے اندر میعاد ایک ماہ کے اُٹھائے جانے چاہئیں ورنہ ڈیمرج یعنے ہرجانہ دینا پڑیگا اور بشرح ایک پائی فی من یومیہ کے حساب سے وصول کیا جائیگا۔

تفصیل اسباب

اِسپات پُرانے۔ مشتمل بر ریل۔ نال۔ دُھرے۔ و دیگر ... لوہا پُرانا۔ مشتمل بر ریل۔ پہیئے۔ بائلر و انجن و چادریں ...

... ریتیاں کہنہ وغیرہ وغیرہ۔

چیف سٹورکیپر۔ این۔ ڈبلیو۔ ریلوے لا[ہور]

چرچ مشن ہائی سکول ڈیرہ اسمٰعیل [خان]

ایک لایق تجربہ کار کرسچن ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہے۔ کُل درخواستیں خدمت میں صاحب پرنسل پادری پیپرل صاحب آنی چاہئیں۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے

فروخت کے لئے پُرانے لوہے کی ریلیں

لمبائی۔ چوڑائی۔ نرخ اور پہنچانے کی شرایط وغیرہ کی نسبت چیف سٹورکیپر۔ این۔ ڈبلیو۔ ریلوے لاہور سے خط و کتابت کرو۔

دستور العمل اخبار نورافشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر انگریزی ضمیمہ ...... عہ

قیمت سالانہ اہل شہر سے [معہ انگ]ریزی ضمیمہ ...... [illegible]

قیمت سالانہ معہ محصولڈاک بغیر انگریزی ضمیمہ ...... [illegible]

قیمت سالانہ معہ محصولڈاک معہ انگریزی ضمیمہ ...... [illegible]

قیمت دو کاپیوں کی ایک ہی شخص کے نام پر معہ محصولڈاک فی کاپی معہ ضمیمہ ...... [illegible]

بغیر ضمیمہ ...... [illegible]

قیمت تین کاپی یا اُس سے زیادہ ایک ہی شخص کے نام پر معہ ضمیمہ و محصول فی کاپی ...... [illegible]

بغیر ضمیمہ ...... [illegible]

طالب علموں کیلئے جو ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل کی معرفت درخواست کریں معہ محصول ضمیمہ ...... [illegible]

بغیر ...